اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

وَلِی

بننے کا آسان طریقہ

تصنیف

فقیہ العصر بقیۃ السلف

حضرت علامہ مفتی محمد امین صاحب دامت برکاتہم العالیہ

آستانہ عالیہ محمد پورہ شریف، فیصل آباد

tablighulislam

PyaareNabiKiBaatain

بسم اللہ الرحمن الرحیم .الحمد للہ رب العالمین . حمد الشاکرین وافضل الصلاۃ والسلام علی حبیبہ ونبیہ ورسولہ سید العالمین وعلی الہ واصحابہ اجمعین .

امابعد! اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے انسان کے اندر بطور امتحان ایک نفس پیدا کیا ہے۔اور وہ نفس شیطان کا چیلہ ہے اسی لئے وہ ہمیشہ برائی اور گناہ پر اکساتا رہتا ہے۔قرآن مجید فرقان حمید میں ہے: ان النفس لامارۃ بالسوٓء. یعنی نفس برے کاموں کا حکم دیتا ہے۔ بدیں وجہ وہ نفس شیطان کا چیلہ بن گیا اور شیطان ونفس دونوں مل کر بندے سے برے کام کراتے ہیں تاکہ بندہ دوزخی بن جائے پھر جو بندہ نفس کا غلام اور چیلہ بن جائے وہ بندہ شیطان کا چیلہ بن جاتا ہے کیونکہ چیلے کا چیلہ بھی چیلہ ہوتا ہے۔لہٰذا جو انسان نفس کی وجہ سے شیطان کا چیلہ بن جائے اسے نمازوں کی پرواہ نہیں رہتی اور وہ دن رات برے کاموں میں ہی مگن (مشغول) رہتا ہے۔گندے گانے

سننا، فلمیں دیکھنا، نیم برہنہ عورتوں کے جسم اور ڈانس دیکھنا، رشوتیں دینا، رشوتیں لینا، سودی کاروبار کرنا، دوسروں کا مال ناجائز طریقے سے ہڑپ کرنا وغیرہ، ہر ناجائز اور غلط کام کرنے میں ہی وہ بندہ مشغول رہتا ہے۔ حالانکہ مسلمان کہلوانے والے کے لئے قرآن وحدیث کی ہدایت اور راہنمائی کافی ہے۔ اور قرآن مجید میں صراحتہً فرمان موجود ہے۔ ان الصلاۃ کانت علی المومنین کتابا موقوتا. یعنی ایمان والوں پر نماز وقت وقت پر فرض کی گئی ہے بلکہ قرآن مجید میں نماز کے متعلق کئی سو بار فرمان موجود ہے اور حدیث پاک میں گانے کے متعلق صاف صاف ارشاد مبارک ہے: الغنا ینبت النفاق کما ینبت الماء الزرع . یعنی گانا سننا یہ منافقت کو یوں بڑھاتا ہے جیسے پانی کھیتی کو بڑھاتا ہے اور رشوت ستانی کے متعلق حدیث پاک میں صراحتہً فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رشوت دینے والے پر اور رشوت لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ اور مال میں گڑ بڑ کرنے والوں کے متعلق

حدیث پاک میں ہے کہ قیامت کے دن جب تک بندہ پانچ چیزوں کا جواب نہ دے لے گا وہ بندہ کڑکتی اور شعلہ زن دھوپ میں کھڑا رکھا جائے گا۔

ان پانچ چیزوں میں سے ایک یہ ہے کہ اے بندے بتا تو نے مال کہاں سے اور کیسے حاصل کیا اور تو نے مال کہاں کہاں خرچ کیا۔

اور جب تک بندہ ان باتوں کا صحیح جواب نہ دے سکے گا آگے قدم نہیں اٹھا سکے گا۔

الحاصل ہر کام کے متعلق قرآن وحدیث میں صراحتً ہدایت کا راستہ دکھایا گیا ہے۔

لیکن جو بندہ نفس کا چیلہ بن کر شیطان کا چیلہ بن گیا وہ قرآن و حدیث کی کسی ہدایت کی بات کی پرواہ نہیں کرے گا۔ بلکہ ایسے بندے کو شیطان اپنی طرف سے غلط اور دوزخ رسید باتیں سکھاتا ہے مثلاً یہ کہ سیاست بھی عبادت ہے لہٰذا جو بندہ سیاست میں آ کر نماز نہ بھی پڑھے تو بخشش ہو جائے گی۔ لاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم.

میرے عزیز یہ سب نفس وشیطان کے ہتھکنڈے ہیں اور دوزخی بننے کا سبب ہے۔

حدیث پاک میں تو یوں فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ﷺ جن کا کلمہ پڑھ کر ہم مسلمان کہلاتے ہیں ان کا ارشاد گرامی ہے اول مایحاسب به العبد یوم القیامة الصلاة فان صلحت صلح سائر عمله وان فسدت فسد سائر عمله .

(الترغیب والترہیب)

یعنی قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے نماز کے متعلق حساب ہوگا اگر نماز پوری ہوئی تو باقی ساری نیکیاں کام آجائیں گی۔اور اگر نماز پوری نہ ہوئی تو کوئی نیکی کام نہیں آئے گی۔

اوراس کے متعلق ایک واقعہ بھی پڑھ لیں جو کہ خواجہ خواجگان خواجہ ضیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مقاصد السالکین میں تحریر فرمایا ہے:

واقعہ

خواجہ خواجگان خواجہ ضیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے مقاصد السالکین میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ ایک تاجر تھا جو کہ بہت مالدار اور بہت سخی تھا ہر نیک کام میں حصہ لیتا خدمت خلق خوب کرتا مگر نماز میں کوتاہی کر جاتا۔ اس تاجر کا بیان ہے کہ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ حشر کا دن ہے محشر کا میدان ہے سورج جو ہم سے کروڑوں میل دور ہے یہ قریب آگیا ہے اتنی سختی اتنی سختی کہ ماں بیٹے کو نہیں پہچانتی، بیوی خاوند کو نہیں، خاوند بیوی کو نہیں پوچھتا، بھائی بھائی سے باپ بیٹے سے بھاگتا ہے الحاصل بڑی ہی سختی ہے نہ کوئی چھت نہ کوئی بلڈنگ نہ کوئی درخت ہے پانی کی ایک بوند نہیں فرشتوں نے مجھے پکڑ لیا اور دربار الٰہی میں لے گئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فرشتو اس کا نامہ اعمال اس کو دکھاؤ دیکھا تو اس میں ساری نیکیاں درج ہیں لیکن نماز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے

فرمایا اے فرشتو اس کا نامہ اعمال اس کے منہ پر مار دو اور اسے دوزخ لے جاؤ کیونکہ یہ بے نماز تھا فرشتوں نے مجھے پکڑ لیا اور ننگے سر لے جا رہے تھے۔ اثناء راہ میری آنکھ کھلی تو میں بستر پر لیٹا ہوا تھا میں نے وہیں سچی توبہ کی کہ آئندہ کچھ بھی ہو جائے نماز نہیں چھوٹے گی۔ ﴿مقاصد السالکین﴾

لیکن یہ نصیحت آموز باتیں تو اس بندے کے لئے ہیں جو نفس کے ذریعے شیطان کا چیلہ نہ بنا ہو اور جو شیطان کا چیلہ بن گیا وہ ایسے نصیحت آموز واقعات اور قرآن وحدیث کے فرامین کو کچھ وقعت نہ دے گا۔ اور ایسا بندہ، جب اس کو موت آجائے گی تو وہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھے گا کہ یہ بن کیا گیا ہے میں کس لئے پیدا کیا گیا تھا اور کیا کرنا چاہیے تھا اور کیا کر کے آیا ہوں رب تعالیٰ تو قرآن مجید میں علے الاعلان فرما رہا ہے: وما خلقت الجن والانس الالیعبدون یعنی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کا فرمان ہے کہ

میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔لیکن بندے تو شیطان کے چیلے ہی بن کر رہ گئے ہیں کہ دین کی سب سے اہم چیز نماز کی پرواہ نہیں ۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے: **یوم یعض الظالم علے یدیه یقول یالیتنی اتخذت مع الرسول سبیلا یا ویلتالیتنی لم اتخذ فلانا خلیلاً.** یعنی اے بندو یاد کرو اس دن کو جس دن غافل انسان اپنے ہاتھوں کو اپنے ہی دانتوں سے کاٹے گا اور کہے گا ہائے افسوس ہائے افسوس کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے راستے کو اپنایا ہوتا ہائے افسوس ہائے افسوس کہ میں نے شیطان کو دوست نہ بنایا ہوتا: **یالیتنی قدمت لحیاتی .** ہائے افسوس ہائے افسوس کہ میں نے آج کے دن کے لئے کچھ کیا ہوتا۔ پھر وہ غافل انسان رو رو کر عرض کرے گا **قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحاً فیما ترکت .** کہے گا یا اللہ مجھے ایک بار

دنیا میں بھیج تا کہ میں نیک بن کر آؤں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوگا: کلا اے بندے یہ ہر گز نہیں ہوگا کہ تجھے دوبارہ دنیا میں بھیجیں۔ومن ورائھم برزخ الی یوم یبعثون . اے بندے اب تیرے لئے حشر کے دن تک یہ عالم برزخ ہے (اب تو اپنی کرتوتوں کے مزے چکھ)۔

نیز حضرت بوعلی شاہ قلندر رحمۃ اللہ علیہ نے بطور نصیحت فرمایا:

کاش کز بہر عدم خیز دپلنگ　　تا تو خسپی تا حشر در گور تنگ

یعنی اے غافل انسان ٹھہر جا ابھی موت کا فرشتہ آنے والا ہے تا کہ تو حشر کے دن تک تنگ قبر میں لیٹا رہے۔

ہر چہ مے بینی بگرداب جہاں　　چوں حباب از چشم تو گردد نہاں

اے غافل انسان یہ جو کچھ تو جہاں دنیا میں دیکھ رہا ہے یہ تیرے بنگلے، یہ تیری کوٹھیاں، یہ تیرے کارخانے، یہ دنیا کی چہل پہل جب موت آئے گی تو یہ سب کچھ پانی کے بلبلے کی طرح مٹ جائیں گے اور او جھل ہو جائیں گے۔

ناگہ از گورت برآید ایں صدا
واحسرتا واحسرتا واحسرتا

پھر تیری قبر سے آوازیں آئیں گی ہائے افسوس ہائے افسوس ہائے افسوس۔ لیکن اس وقت کا افسوس کسی کام نہیں آئے گا۔

پھر شیطان کے چیلے کو شیطان یہ سوچنے ہی نہیں دیتا کہ جب سے دنیا معرض وجود میں آئی ہے کوئی انسان سوائے کفن کے ساتھ کچھ نہیں لے گیا۔

اور حضرت فریدالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

بندگاں را سر بسر در خواب داں
گشت بیدار آنکہ اور فت از جہاں

یعنی سارے بندے خواب غفلت میں سو رہے ہیں اور وہ جاگیں گے اس وقت جب موت آجائے گی۔

اپیل

اے میرے عزیز اے میرے مسلمان بھائی اٹھ، جاگ، ہوش کر اور نفس کو شیطان کے نرغے سے نکال کر اس سرکش نفس کا تعلق

شیطان کی غلامی سے توڑ کر حبیب خدا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت وغلامی کے ساتھ جوڑ دے تو پھر دونوں جہاں تیرے ہی ہیں علامہ اقبال مرحوم نے سچ فرمایا ہے:

کی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں

یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

پھر تو جب قبر میں جائے گا تو تیری قبر جنت کا باغ بن جائے گی اور جب تو قیامت کے دن اپنی قبر سے اٹھے گا تو جنت کی بہاریں تیرا استقبال کریں گی۔ پھر تو ابدالآباد تک جنت میں حور وغلمان کے ساتھ عیش کی زندگی گزارے گا اور جنت کی ایسی زندگی جس کا دوسرا کنارہ ہی نہیں۔ مثلاً ہزار، لاکھ، کروڑ، ارب، کھرب، سنکھ سال گزرنے کے بعد بھی جنت سے نہیں نکالا جائے گا۔ نہ وہ زندگی اور نہ جوانی ختم ہوگی اور یہ دنیاوی زندگی آج نہیں تو کل ختم ہونے والی ہے۔ پھر یہ کہ آج کا مسلمان نوے، پچانوے فی صد اسی کوشش میں ہے کہ میں ہی سب سے بڑا مالدار، صاحب ثروت واقتدار بن جاؤں۔ لیکن ایک

حدیث پاک کا مفہوم سن لیں کہ مثلاً دو بھائی ہیں یا دو دوست ہیں اور دونوں ہی نیک نمازی، پرہیز گار، تہجد گزار ہیں۔ لیکن ایک امیر، مالدار ہے اور دوسرا غریب تنگدست ہے۔ قیامت کے دن وہ غریب اس مالدار صاحب ثروت سے پانچ سو سال پہلے جنت جائے گا۔ تو اے میرے عزیز غور کر کہ اگر تجھے پانچ سو سال جنت سے باہر ہی گزارنا پڑے تو کیا حال ہو گا۔ اور یہ فرمان کسی ملاں مولوی کا نہیں بلکہ اس ذات والا صفات کا ہے جن کی عظمت کی رب تعالیٰ کا قرآن گواہی دے رہا ہے۔ وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی ۔ کہ میرے حبیب تو اپنے آپ بولتا ہی نہیں۔ بلکہ وہ وہی ارشاد فرماتا ہے جو وحی خدا تعالیٰ ہو۔

اسی لئے علامہ اقبال مرحوم نے فرمایا:

اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

اگر تو دولت کے پیچھے لگ کر جنت سے محروم رہ جائے گا تو کیا

یہ عقلمندی ہے ہر گز نہیں بلکہ یہ تو سراسر بے وقوفی و جہالت ہے۔

یا اللہ ہمیں بیدار کر اس دن سے پہلے کہ موت کا فرشتہ آجائے پھر توبہ کا وقت گزر جائے۔ وھو حسبنا ونعم الوکیل

دعاء

یا اللہ ہمارے رحیم وکریم مولیٰ ہمیں موت سے پہلے بیدار کر تا کہ ہم سچی توبہ کر کے تیرے پیارے حبیب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بتائے ہوئے راستے پر چل پڑیں اور دوزخ کی بھڑکتی ہوئی آگ سے بچ کر جنت پہنچ جائیں۔ وما ذالک علے اللہ بعزیز

یہ چند باتیں ان بندوں کی بیان کی گئی ہیں جو کہ نفس امارہ کے ذریعے شیطان کے چیلے بنے رہے۔

ولی بننے کا طریقہ

اور جن خوش نصیب اور باہمت بندوں نے اس نفس امارہ۔ ان النفس لامارۃ بالسوء . کو شریعت مطہرہ اور غلامی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کی لگام دے کر اس کا تعلق شیطان کی غلامی سے توڑ کر خدا تعالیٰ جل جلالہٗ کی رحمت کے ساتھ جوڑ دیا وہ اللہ تعالیٰ کے بندے اور ولی بن گئے۔

مثال

گھوڑے کا بچہ جب جوان ہوتا ہے اور مالک اس کو تانگے کے ساتھ جوتنا چاہتا ہے تو اس کے منہ پر لگام چڑھا کر لمبا سا رسّا اور چھڑی ہاتھ میں پکڑ کر اس کو گھماتا ہے اگر وہ گھوڑے کا بچہ نافرمانی کرے تو چھڑی کے ساتھ اس کو مارتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ گھوڑے کا بچہ جان لیتا ہے کہ مجھے اپنے مالک کی غلامی اور اطاعت کے بغیر چارہ نہیں پھر اس کو تانگے کے ساتھ جوتتے ہیں۔

یوں ہی جن اللہ والوں نے اس نفس امارہ کو شریعت مطہرہ کی اور غلامی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لگام دے کر اور مجاہدے کر کے شیطان کی غلامی اور دوستی سے ہٹا کر رحمٰن جل جلالہٗ کی رحمت کے

ساتھ جوڑ دیا وہ اللہ تعالیٰ کے ہو گئے اور اللہ تعالیٰ ان کا ہو گیا تو ساری خدائی ان کی ہو گئی من کان للہ کان اللہ لہ'۔ پھر جیسے کہ حدیث قدسی میں ہے کہ بندہ جب نفلی عبادت کر کر کے میرا ہو جاتا ہے تو پھر آنکھ اس کی ہوتی ہے اور قدرت میری ہوتی ہے کان میرے ولی کے ہوتے ہیں اور قدرت میری ہوتی ہے پھر ہاتھ میرے ولی کا ہوتا ہے اور قدرت میری ہوتی ہے۔ اور وہ بندہ میرا ولی سنتا ہے تو میری قدرت سے، دیکھتا ہے تو میری قدرت سے، پکڑتا ہے تو میری قدرت سے، چلتا ہے تو میری قدرت سے۔

چند واقعات

۱۔ سیدنا محبوب سبحانی قطب ربانی غوث اعظم جیلانی قدس سرہٗ نے شیخ فضل اللہ تاجر کے لُولے لنگڑے، اپاہج بیٹے کو فرمایا قم باذن اللہ ۔ تو وہ اسی وقت چھلانگ لگا کر چلنے، کودنے لگ گیا۔

﴿۲﴾ سیدنا خواجہ خواجگان سید معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے پیرو مرشد خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ نے تیس سالہ گم شدہ لڑکا چند منٹ میں اس کے گھر پہنچا دیا۔

﴿۳﴾ ولی کامل شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا غوث اعظم جیلانی قدس سرہ کو یا غوث اعظم جیلانی کے الفاظ سے پکارا تو مولوی عبداللہ اہلحدیث ماموں کانجن والے نے دیکھ لیا کہ سرکار غوث اعظم موجود ہیں۔

الحاصل بے شمار کرامتیں کتابوں میں منقول ہیں۔ اگر کسی کو شوق ہو تو وہ خلیفۃ اللہ یا جامع کرامات اولیاء وغیرہما کتابوں کا مطالعہ کرے۔ واللہ تعالیٰ الموفق

اللہ تعالیٰ کے ولیوں نے کیسے کیسے مجاہدے کئے

﴿۱﴾ سیدنا غوث اعظم محبوب سبحانی قطب ربانی قدس سرہ نے دو سال تک کھایا ہی کچھ نہیں۔

﴿۲﴾ خواجہ خواجگان سید معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہٗ سات دن کے بعد صرف پانی کے ساتھ اتنی روٹی کھاتے جتنا پیپل کا پتہ ہوتا ہے۔

﴿۳﴾ ولیوں کے ولی خواجہ فرید الدین گنج شکر پاکپتنی رحمۃ اللہ علیہ نے بارہ سال لکڑی کی روٹی چاٹ کر زندگی بسر کی، اور بھی کئی واقعات ہیں۔

سوال

بعض منکر لوگ ان چیزوں کا انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیا کسی کی عقل مانتی ہے کہ دو سال تک انسان کچھ بھی نہ کھائے اور وہ زندہ رہ سکے۔ کیا کسی کی عقل مانتی ہے کہ بارہ سال لکڑی چاٹ کر انسان زندہ رہ سکے؟

جواب

کیا وہ رب العالمین جل جلالہٗ جس نے حضرت عزیر

علیہ السلام پر موت اتاری: فاماته الله مائة عام ثم بعثه . پھر سوسال کے بعد زندہ کیا اور فرمایا: فانظر الی طعامک وشرابک لم یتسنه . اے میرے پیارے نبی اپنے کھانے پینے دودھ وغیرہ کو دیکھ کہ وہ اسی طرح کا تر و تازہ ہے۔

تو جو رب العالمین کھانے پینے کی چیزوں ،دودھ وغیرہ کو سوسال تک تر و تازہ رکھ سکتا ہے وہ اپنے پیارے ولیوں کو طاقت نہیں دے سکتا کہ وہ دو یا ۱۲ سال تک بغیر کھائے پیے زندہ رہ سکیں؟ مگر سمجھ تب آئے جب اندر ایمان کی روشنی ہو۔اور اگر فی قلوبهم مرض والی حسد و بغض والی بیماری ہو ایسے لوگوں کی عقل واقعی نہیں مانتی۔

اے میرے بھائی عقل قربان کن بپیش مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ جو پیری مریدی چلی ہوئی ہے اس کی کچھ حیثیت نہیں ہے یہ پیروں نے کھانے پینے کا ڈھونگ رچایا ہوا

ہے۔لہٰذا بتایا جائے کہ اس پیری مریدی کی کیا حیثیت ہے؟

جواب

یہ پیری مریدی باعث برکت اور دونوں جہان کی سعادت ہے۔جبکہ پیر صحیح العقیدہ پابند شرع اور فیض یافتہ ہو۔

تمثیل

مثال بیان کی جارہی ہے کہ مثلاً منگلا ڈیم میں بجلی بنتی ہے اور وہ پاور ہاؤس میں جمع ہوتی ہے اور پھر اس پاور ہاؤس سے مین لائنیں نکلتی ہیں ۔کوئی لائن اسلام آباد گئی کوئی لاہور کوئی ملتان شریف کوئی فیصل آباد پھر ان لائنوں سے چھوٹی لائنیں نکلیں کوئی جہلم ،کوئی گجرات کوئی جڑانوالہ،کوئی خانیوال،کوئی جھنگ۔علٰی ھذا القیاس

پھر ان چھوٹی لائنوں سے لوگوں نے کنکشن لئے اور ٹیوبیں ، بلب ،روشن کیے، مشینیں چلائیں لیکن ایک شخص نے کوٹھی یا بنگلہ بنایا اور اس میں قمقمے لگائے ،مرکری بلب آویزاں کیے ،رنگارنگ کی ٹیوبیں

نصب کیں ۔اور وہ ان رنگا رنگ ٹیوبوں، قمقموں اور مرکری بلبوں کو دیکھ دیکھ کر خوش ہوتا ہے کہ یہ کتنے خوشنما قمقمے ہیں کتنی رنگین ٹیوبیں، اور کتنے پیارے بلب ہیں لیکن اس نے بجلی کا کنکشن نہیں لیا اور پھر سورج ڈوب گیا اندھیرا چھا گیا تو بتائیں کہ اس کا گھر روشن ہوگا ہرگز نہیں ہرگز نہیں روشن ہوگا۔

لیکن اگر کسی سادے سے گھر والے نے اپنے ہمسائے کے گھر سے بجلی کی تار لگا کر کنکشن لے لیا تو جب رات آجائے گی اندھیرا چھا جائے گا تو اس کا گھر روشن ہوگا یا نہیں ﴿جواب﴾ بالکل روشن ہوگا۔

یوں ہی بلا تشبیہ روحانی بجلی کا پاور ہاؤس ہے مدینہ منورہ میں اور وہاں سے مین لائنیں نکل کر کوئی بغداد شریف پہنچی کوئی لائن بخارا شریف، کوئی اجمیر شریف کوئی پاکپتن شریف، کوئی لاہور، کوئی سرہند شریف پہنچی پھر وہاں سے چھوٹی لائنیں نکل کر کوئی شرقپور شریف کوئی کرمانوالہ شریف، کوئی کوٹلی شریف پہنچی، کوئی چورہ شریف، کوئی گولڑہ شریف۔

پھران چھوٹی لائنوں سے لوگوں نے کنکشن لے کر اپنے قلوب منور کیئے اور جب زندگی کا سورج غروب ہوگا اور وہ اپنی قبروں میں جائیں گے تو ان کی قبریں اس روحانی کرنٹ کی وجہ سے جگمگ جگمگ کریں گی۔

یوں ہی ایک شخص نے دین کے علوم حاصل کیئے وہ عالم دین بنا اس کے دل میں قسما قسم کے علم کے بلب اور رنگا رنگ کی ٹیوبیں اور قمقمے ہیں اور وہ انہیں پر نازاں ہو رہا ہے لیکن اس نے روحانی بجلی جو کہ مدینہ منورہ سے نکل کر پوری دنیا میں پہنچ چکی ہے **وما ارسلنک الا رحمة للعالمین** . اس روحانی بجلی سے کنکشن لیا ہی نہیں۔ تو جب زندگی کا سورج غروب ہو جائے گا اور وہ علامہ اپنی قبر میں پہنچے گا تو روشنی کہاں سے آئے گی کیونکہ اس نے تو روحانی کنکشن لیا ہی نہیں۔ یعنی کسی اللہ والے کے ہاتھ میں ہاتھ دیا ہی نہیں تو نور اور روشنی کہاں سے آئے گی پھر وہ کف افسوس ملتا ہائے افسوس ہائے افسوس قیامت تک کہتا رہے گا کہ کاش میں نے بھی روحانی بجلی کا کنکشن لیا ہوتا تو

میری قبر بھی جنت کا باغ بنتی۔

واقعہ

سیدنا خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ' کا ایک مرید جو کہ رجل مغربی کے نام سے پکارا جاتا تھا وہ خدمت میں رہتا۔رات جب حضرت خواجہ بسطامی قدس سرہ' تہجد کے لئے اٹھتے تو وہ لوٹا پانی کا بھر دیتا، جائے نماز بچھا دیتا اور جب سرکار خواجہ بسطامی قدس سرہ' سفر میں ہوتے تو وہ رجل مغربی سرکار کا کوٹ اپنے کندھوں پر اٹھالیتا اور جب سرکار بایزید بسطامی قدس سرہ' کا وصال شریف ہوگیا تو ایک دن وہ رجل مغربی اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔بات چل نکلی کہ قبر کی پہلی رات نہایت ہی دشوار ترین رات ہوتی ہے، منکر نکیر نہایت ڈراوئی صورت میں آجاتے ہیں اور سوال کرتے ہیں ان کے سوالوں کا جواب دینا بڑا ہی کٹھن معاملہ ہے۔یہ سن کر وہ رجل مغربی بولا یار دیکھا جائے گا جب مجھ سے منکر نکیر سوال کریں گے تو دیکھیں گے کیسے

جواب دیا جاتا ہے۔ یہ سن کر دوست بولے کہ ہمیں کیسے پتا چلے گا کہ کیا اور کیسے جواب دیئے گئے ہیں ۔اس رجل مغربی نے کہا کہ آجانا میری قبر پر دکھا دیں گے۔کیسے جواب دیا جاتا ہے۔

پھر کچھ عرصہ کے بعد وہ رجل مغربی (سیدی خواجہ بسطامی قدس سرہ' کا مرید) فوت ہو گیا تو لوگوں نے اسے غسل کفن کر کے جنازہ پڑھ کر قبر کھود کر اسے دفن کیا تو وہ دوست بھی وہاں پہنچ گئے دفن کرنے کے بعد باقی لوگ واپس آگئے لیکن وہ دوست وہیں بیٹھے رہے اور جب منکر نکیر آئے تو اللہ تعالیٰ نے پردے اٹھا دیئے اور اس کے دوست سوال و جواب سن رہے تھے۔اور جب منکر نکیر نے پوچھا اے بندے بتا **من ربک** تیرے رب کون ہے تو وہ رجل مغربی بولا اے فرشتو تم مجھ سے بھی حساب لیتے ہو حالانکہ میں نے اپنے کندھوں پر اللہ تعالیٰ کے ولی کا کوٹ اٹھائے رکھا تھا۔تو جب اس نے خواجہ بسطامی قدس سرہ' کا نام مبارک لیا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ اے فرشتو اسے چھوڑ دو کیونکہ اس نے میرے ولی کا نام لے دیا ہے بس ہو گیا حساب۔ (تفسیر روح البیان)

یہ ہیں بیعت کی برکتیں ۔دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے ولیوں کے دامن کے ساتھ وابستہ رکھے اور ان کی برکت سے ہماری قبریں بھی جنت کا باغ بنیں۔ انما القبر روضة من رياض الجنة او حفرة من حفر النيران . اوکما قال

یعنی فرمایا رسول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قبر یا تو جنت کے باغوں میں سے باغ بنے گی یا دوزخ کے گڑھوں میں سے گڑھا بنے گی۔

ولی بننے کا آسان طریقہ

(۱) دل میں سچا سچا عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(۲) ہر کام سنت کے مطابق کرنا

(۳) جو کام شریعت مطہرہ میں ممنوع ہیں ان سے بچنا

حسبنا الله ونعم الوكيل

دعاؤں کا محتاج

فقیر ابو سعید غفرلہٗ

۲۶۔صفر المصفر ۱۴۳۴ھ

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: بی سی ٹاور سے حاصل کریں اور پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آب کوثر | جمالِ مصطفیٰ ﷺ | بے ادبی کا وبال | عشقِ مصطفیٰ ﷺ | نظر بد | دو جہاں کی نعمتیں
عذابِ الٰہی کے محرکات | مستقبل | شفاعت | اُمت کی خیر خواہی | صراطِ مستقیم
اسلام میں شراب کی حیثیت | فیضانِ نظر | عظمت نام مصطفیٰ ﷺ | عورت کا مقام | سنت مصطفیٰ ﷺ
حقوق العباد | شیطان کے ہتھکنڈے | انتباہ | میلاد سید المرسلین ﷺ | شانِ محبوبی کے پھول

درود پاک پریشانیوں کا علاج اور بخشش کا بہترین ذریعہ ہے

حضرت سیدنا ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم اگر میں اپنے ذکرواذکار اور دعاء کا سارا وقت درود پاک پڑھنے میں ہی گزاروں تو کیسا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اگر تو ایسا کرلے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (رواہ الترمذی)

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروائیے www.tablighulislam.com

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل
سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
+92-41-2602292
www.tablighulislam.com

البغداد پرنٹرز مصطفیٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد 041-8788807